سوال

(255) بے نماز شوہر کے ساتھ رہنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا خاوند بالکل بے دین ہے نہ نماز ادا کرتا ہے اور نہ ہی رمضان کے روزے رکھتا ہے بلکہ مجھے بھی ہر قسم کے خیر کے کام سے منع کرتا ہے اور اسی طرح اب وہ میرے بارے میں شک بھی کرنے لگا ہے۔ جس بناء پر اس نے کام پر جانا بھی چھوڑ دیا ہے تاکہ وہ گھر میں رہے اور میرا خیال رکھے تو ایسی حالت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس خاوند کے ساتھ رہنا جائز نہیں، اسلیے کہ نماز ادا نہ کرنے کی وجہ سے وہ کافر ہوچکا ہے اور کافر کے ساتھ مسلمان عورت کا رہنا حلال نہیں۔ آپ اور اس کے درمیان نکاح فسخ ہوچکا ہے اب آپ کے درمیان کوئی نکاح نہیں۔ ہاں اگر اللہ تعالیٰ اسے ہدایت سے نوازے اور وہ توبہ کرکے اسلام میں واپس آجائے تو پھر آپ کی زوجیت باقی رہ سکتی ہے۔ اور خاوند کے بارے میں آپ سے یہ کہوں گا کہ اس کا ایسا کرنا بالکل غلط ہے اور میرے خیال میں اسے وسوسہ وشک کی بیماری ہے۔ اس مرض کو صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اس کا ذکر اور اس پر توکل ہی ختم کرسکتا ہے۔

آپ کے لیے سب سے اہم یہ ہے کہ آپ اپنے خاوند کو چھوڑدیں اور اس کے ساتھ نہ رہیں کیونکہ وہ کافر ہے اور آپ مومن اور ہم خاوند کو بھی نصیحت بھی کرتے ہیں کہ وہ اپنے دین کی طرف واپس پلٹ آئے اور شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے اذکار دعائیں بھی بکثرت کرنی چاہیں جو شیطان کو بھگانے والی اور دل سے وسوسہ دور کرنے والی ہوں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے خاوند کو توفیق سے نوازے۔ (آمین یارب العالمین) (شیخ ابن عثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص319

محدث فتویٰ